بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
۱۰ جمادی الاوّل ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۲ نبوت ۱۳۳۸ھش | ۱۲ نومبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۶۷

پاکستان کو دنیائے اسلام کے اتحاد اور ترقی سے گہری دلچسپی ہے

ایرانی پارلیمنٹ کے مشترک اجلاس سے صدر ایوب کا خطاب

تہران ۱۱ نومبر صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے پاکستان کو دنیائے اسلام کے اتحاد اور ترقی سے گہری دلچسپی ہے۔ کیونکہ اس کی اپنی ترقی اور طاقت کا راز دنیائے اسلام کے استحکام میں مضمر ہے۔ صدر پاکستان نے یہ الفاظ کل ایرانی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہے۔

آپ نے کہا اگر عالم اسلام ترقی کرے تو پاکستان اسکے ایک حصے کی حیثیت سے قدرتی طور پر مستحکم اور مرفہ الحال ہو جائے گا۔ اور اگر خدانخواستہ دنیائے اسلام کمزور ہو جائے۔ تو پاکستان اس کی کمزوری سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

آپ نے کہا پاکستان اور ایران دونوں مسلم ممالک ہیں وہ نہ صرف ثقافتی بلکہ تاریخی اعتبار سے بھی ایک ہیں۔ لہذا اگر دونوں ملکوں میں گہرے تعلقات پیدا ہو جائیں۔ تو اس میں تعجب کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔ صدر پاکستان نے کہا دونوں ملکوں کی حکومتوں نے مختصر سے عرصے میں سرحدی امور کا تصفیہ کر لیا ہے۔ دونوں کے مسائل ایک سے ہیں اور دونوں مضبوط بنیاد پر جمہوریت کے قیام کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اسی طرح دونوں کا مقصد یہ ہے کہ عوام کا معیار زندگی بلند ہو۔ افلاس اور بیماریوں کا قلع قمع کیا جائے اور عوام کو تعلیم یافتہ بنایا جائے۔ ان کے لئے نئی نئی اقتصادی راہیں کھولی جائیں اور تجارت بڑھائی جائے تاکہ عوام خوش اسلوبی کے ساتھ مرفہ الحالی اور خوش اقبالی کے راستے پر گامزن رہیں۔

آپ نے کہا پاکستان سب ملکوں کے حق خود ارادیت کا حامی ہے۔ پاکستان کا نظریہ یہ ہے کہ دوسرے ملکوں کے معاملات میں مداخلت کرنا حق خود ارادیت کے اصول کے بالکل منافی ہے۔ لہذا اسے ہر حالت میں ختم ہو جانا چاہیئے آپ نے کہا کہ اس امر کا فیصلہ کرنا خود متعلقہ ملک کا کام ہوتا ہے کہ اسے داخلی مسائل کس طرح حل کرنے چاہئیں۔

صدر پاکستان نے کہا۔ جنگ بے تعلق اقدام ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے متنازعہ فیہ مسائل کے تصفیہ میں کبھی امداد نہیں مل سکتی۔ لہذا جنگ کو جھگڑوں کے تصفیہ کا ذریعہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ آپ نے کہا پاکستان نے محض جنگ کے امکان کے سدباب کے لئے بعض علاقائی معاہدوں میں شرکت کی ہے۔ پاکستان کو اپنی آزادی اور خود مختاری بے حد عزیز ہے اور ان کی حفاظت پاکستانی عوام کے سب سے بڑے فرائض میں شامل ہے۔ صدر پاکستان نے کہا۔ ایران میرے لئے کوئی نیا ملک نہیں میں پہلے بھی کئی دفعہ ایران آچکا ہوں۔ اور اس ملک کے لیڈروں سے تبادلہ خیالات کر چکا ہوں۔ صدر محمد ایوب خان نے پرتپاک خیر مقدم کی وجہ سے ایرانی عوام اور حکومت کا شکریہ ادا کیا آپ نے کہا کہ استقبال کے وقت یوں معلوم ہوتا تھا کہ میں اپنے ہی ملک واپس پہنچ گیا ہوں۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت عام طور پر بہتر رہی شام کو کچھ ضعف کی شکایت ہوگئی اسوقت طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —— ربوہ

ربوہ ۱۱ نومبر بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ البتہ شام کے وقت کچھ ضعف کی شکایت ہو گئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کیلئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ بوقت دس بجے صبح۔ ربوہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طرف سے دُعا کی تحریک

ربوہ ۱۱ نومبر حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی —— حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست کرتی ہیں کہ آپکی بہو طیبہ بیگم خان مسعود احمد خانصاحب کے کل لائیٹو ہسپتال میں بچی پیدا ہوئی ہے مگر خون کثرت سے ضائع ہونے کے باعث طبیعت بہت خراب ہوگئی ہے۔ ان کے لئے بھی خاص دعا فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ ربوہ)

معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء میں "معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے عنوان پر جو جامع تقریر کی تھی۔ فائدہ عام کی غرض سے اسے اب کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی کاپی ۲ر مقرر کی گئی ہے۔ ایکسویا اس سے زائد کاپی لینے والی جماعتیں یا احباب کو یہ کتاب دس روپیہ فی سینکڑہ کے حساب سے دیجائیگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

فارم داخل کرنے کی تاریخ بڑھا دی گئی

لاہور ۱۱ نومبر:- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فارم سی ایچ۔ سی ایس۔ ایس۔ سی ایچ "این سی ایس۔ ایل۔ ایچ۔ کے سی ایچ اور کے این سی۔ ایچ پر درخواستیں پیش کرنے کی تاریخ دس نومبر سے سترہ نومبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ اسیطرح فارم "ای" پر درخواستیں پیش کرنے کی تاریخ بھی چودہ نومبر سے بیس نومبر تک بڑھا دی گئی ہے۔

کراچی میں وزیر بحالیات نے پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ توسیع آخری ہے اب اس تاریخ میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائیگا۔

امریکی صدر صرف کراچی آئیں گے

راولپنڈی ۱۱ نومبر:- پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے کل صبح اخباری نمائندوں کو بتایا کہ آئندہ مہینے پاکستان میں صدر آئزن ہاور کی آمد پر صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان ان کا استقبال کریں گے۔

امریکی صدر ۷ دسمبر کو پاکستان پہنچیں گے اور ملک میں دو دن قیام کریں گے۔ ایک ذمہ دار ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ اپنے قیام کے دوران میں پاکستان کے کسی شہر میں نہیں جائیں گے۔ اس کا انکشاف واشنگٹن کی اس اطلاع پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور حکومت پاکستان کی خواہش کے مطابق کراچی یا راولپنڈی میں قیام کریں گے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ امریکی سفیر مسٹر رونٹری کے مشورے سے صدر آئزن ہاور کے دورے کے انتظامات کر رہی ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ر نومبر ۱۹۵۹ء

کیا آپ اپنا مقصدِ حیات سمجھتے ہیں

ہر ایک احمدی اچھی طرح جانتا ہے کہ اس کا مقصد حیات کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں اپنا اور اپنی جماعت کا مقصد حیات نہایت وضاحت سے اپنی تقریروں اور تحریروں میں بیان فرمایا ہے۔ آپ کی ہر بات آپ کے ہر فقرہ آپ کے ہر لفظ سے ایک مقصد کا عزم بالجزم ظاہر ہوتا ہے۔ اور جو شخص بھی آپ کی تصانیف کا ایک ورق بھی مطالعہ کرتا ہے۔ اس پر واضح ہو جاتا ہے کہ آپ کے رگ و پے میں کیا جوش موجزن ہے۔ جو آپ کی زندگی کے ہر نفس کو اپنی آغوش میں لئے ہوئے ہے۔ ازالہ اوہام جو آپ کی معرکۃ الآرا تصنیف ہے اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"میں رسالہ فتح اسلام میں کسی قدر لکھ آیا ہوں کہ اسلام کے ضعف اور غربت اور تنہائی کے وقت میں خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کرکے بھیجا ہے تا میں ایسے وقت میں جو اکثر لوگ عقل کی بد استعمالی سے ضلالت کی راہیں پھیلا رہے ہیں اور روحانی امور سے رشتہ مناسبت بالکل کھو بیٹھے ہیں اسلامی تعلیم کی روشنی ظاہر کروں۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ اب وہ زمانہ آگیا ہے کہ اسلام اپنا اصلی رنگ نکال لائے گا اور اپنا وہ کمال ظاہر کرے گا۔ جس کی طرف آیت لیظھرہ علی الدین کلہ میں اشارہ ہے۔ سنت اللہ اسی طرح واقع ہے کہ خزائن معارف و دقائق اسی قدر ظاہر کئے جاتے ہیں جس قدر ان کی ضرورت پیش آتی ہے۔ سو یہ زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے۔ جو اس نے ہزارہا عقلی مفاسد کو ترقی دے کر اور بے شمار معقولی شبہات کو بمنصۂ ظہور لاکر بالطبع اسبات کا تقاضا کیا ہے کہ ان اوہام و اعتراضات کے رفع دفع کے لئے فرقانی حقائق و معارف کا خزانہ کھولا جائے بے شک یہ بات یقینی طور پر ماننی پڑے گی کہ جس قدر حق کے مقابل پر اب معقول پسندوں کے دلوں میں اوہام باطلہ پیدا ہوئے ہیں اور عقلی اعتراضات کا ایک طوفان برپا ہوا ہے۔ اس کی نظیر کسی زمانہ میں پہلے زمانوں میں سے نہیں پائی جاتی۔ لہٰذا ابتدا سے اس امر کو بھی کہ ان اعتراضات کا براہین شافیہ و کافیہ سے بحوالہ آیات قرآن مجید بکلی استیصال کرکے تمام ادیان باطلہ پر فوقیت اسلام ظاہر کر دی جائے اسی زمانہ پر چھوڑا گیا تھا۔ کیونکہ پیش از ظہور مفاسد ان مفاسد کی اصلاح کا تذکرہ محض بے محل تھا۔ اسی وجہ سے حکیم مطلق نے ان حقائق اور معارف کو اپنی کلام پاک میں مخفی رکھا۔ اور کسی پر ظاہر نہ کیا جب تک کہ ان کے اظہار کا وقت آگیا ہاں اس وقت کی اس نے پہلے اپنی کتاب عزیز میں خبر دے رکھی تھی جو آیت ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ میں صاف اور کھلے کھلے طور پر مرقوم ہے۔ سو اب وہی وقت ہے اور ہر ایک شخص روحانی روشنی کا محتاج ہو رہا ہے۔ سو خدا تعالیٰ نے اس روشنی کو دے کر ایک شخص کو دنیا میں بھیجا وہ کون ہے؟ یہی ہے جو بول رہا ہے۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۵۱۵)

ان بولتے ہوئے الفاظ کو غور سے پڑھئے۔ پھر پڑھئے۔ آپ کو ان میں دو باتیں چمکتی ہوئی نظر آئیں گی۔

اوّل۔ یہ کہ آپ کو اس امر کا اچھی طرح اندازہ ہے کہ آپ کیسا کام اپنے ذمہ لے رہے ہیں۔ اور کتنا عظیم بوجھ ہے جو آپ اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔

دوم۔ یہ کہ آپ جس کام کا ذمہ اٹھا رہے ہیں محض بے خبری میں نہیں اٹھا رہے اور اندھا دھند اتنے عظیم کام کا بار اپنے پر نہیں لاد رہے۔ بلکہ آپ ایک خداداد دانشور کی طرح اس عظیم کام کے ہر پہلو کی جانچ پڑتال کرکے اور اونچ نیچ پر غور کرکے اس کام میں ہاتھ ڈال رہے ہیں۔

یہ دونوں باتیں باہم پیوست ہیں ان دونوں کے بغیر کوئی امر مہمہ شروع نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے کہ ایک شخص جیسا کہ بہت سے ایسے نیک انسان آپ کے وقت میں بھی موجود تھے۔ اور اب بھی ہیں جو اسلام کی فتح دنیا میں چاہتے ہوں۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوا جو اپنے آپ میں یہ جرأت پاتا ہو کہ اتنے بڑے کام کا آغاز ہی کر سکے۔ چنانچہ ایسے بہت سے اچھے لوگ اپنے ارادے جرأت نہ ہونے کی وجہ سے دل ہی دل میں لے کر اس دنیا سے چل بسے۔ وہ چاہتے تھے کہ اسلام کے اس دورِ زوال میں کچھ کر جائیں۔ مگر ان کی ہمتیں اس کام کا ساتھ نہ دے سکتی تھیں اس لئے انہوں نے خاموشی سے اپنی زندگیاں گزار دیں۔ اور جو احساس ان کو ہوا تھا رائیگاں چلا گیا۔ البتہ ان میں سے بعض ایسے مرد میدان بھی نکل آئے۔ جو ایک جرأت مند مضطرب اور فعال شخصیت کی انگلی پکڑ کر آگے بڑھے اور اپنے صحیح احساس کو اپنے عمل کے ذریعہ کسی قدر ظاہر کرنے کے قابل ہوگئے۔ تاہم یہ جرأت کہ تنہا ہی میدان میں کود پڑے اسی شخص کو نصیب ہوتی ہے۔ جو اس کی طرف سے کھڑا کیا جاتا ہے۔ جس کا کام ہوتا ہے

ذرا اندازہ فرمایئے۔ اسلام اپنی انتہائی کمزوری پر پہنچ چکا ہے۔ اسلام کے ماننے والے نہ صرف میدان سیاست میں شکست کھا چکے ہیں۔ بلکہ علم و عمل میں بھی انتہائی پستیوں میں پڑ چکے ہیں۔ مگر اسکے مقابلہ میں باطل کے دنیوی اور علمی و عملی قوتوں کے طوفان میدان میں کھڑے للکار رہے ہیں۔ میدان کارزار کی یہ نہایت ہی غیر متناسب حالت ہے۔ ایک طرف تو ایک نحیف زرد اور نہتے کمزوروں کا جم غفیر ہے اور اس کے بالمقابل دیوؤں کے لشکروں کے لشکر چست و چوبند نئے نئے ہتھیاروں سے لیس حملوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ایسی حالت ہے کہ ایک مرد حق آگے آکر پکارتا ہے۔

"اس سے زیادہ اور کونسی سخت مصیبت ہوگی کہ ساری قوم دیکھ رہی ہے کہ اسلام پر چاروں طرف سے حملے ہو رہے ہیں۔ اور وہ وبا پھیل رہی ہے۔ جو کسی آنکھ نے پہلے اس کی نہیں دیکھی تھی۔ اس نازک وقت میں ایک شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے اٹھا اور چاہتا ہے کہ اسلام کا خوبصورت چہرہ تمام پر ظاہر کرے۔ اور اس کی راہیں مغربی ملکوں کی طرف کھولے"۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۵۱۵، ۵۱۶)

ایسی حالت میں دنیوی عقل و دانش میں کمال رکھنے والے لوگ ایسے شخص کی جرأت پر جو تنہا ہی میدان میں نکل کھڑا ہوتا ہے ضرور تنقید کریں گے اور اس پر (نعوذ باللہ) عقل و ہوش سے مبرا ہونے کا آوازہ کسیں گے اور کہیں گے کہ یہ شخص جس کام کا بیڑا اٹھا رہا ہے اس کی وسعتوں سے نا واقف ہے۔ وہ اندھیرے میں چھلانگ لگا رہا ہے۔ ورنہ اگر وہ ان مشکلات کا علم رکھتا تو کبھی ایسی جرأت نہ کرتا۔ یہ درست ہے۔ ظاہر عقل رکھنے والے عقلمندوں کا یہی فتویٰ ہونا چاہیئے۔ وہ صرف ظاہری اسباب کو دیکھتے ہیں۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ جس ہستی کا یہ کام ہے وہ ایسے کروڑوں لشکروں ایسے کروڑوں طوفانوں کو چاہے تو ایک پل میں ختم کر سکتا ہے۔ وہ بھول جاتے ہیں۔ کہ ایسے معجزات پہلے بھی ہو چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرستادگان تن تنہا میدان میں نکلے اور ان کے مقابل باطل ہزاروں گنا طاقت لے کر اٹھا۔ مگر اس کا بندہ ہی آخر میں کامیاب ہوا۔

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی

مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیئے۔ آپ کو یقین و ایمان کا ایک مجسمہ آنکھوں کے سامنے کھڑا نظر آئے گا۔ ایسا مضبوط اور مؤثر ایمان جو چراغ کی طرح دیگر چراغ بھی روشن کر دیتا ہے۔ اور ہر طرف چراغاں ہو جاتا ہے۔ ایسا ایمان جس کے جھنجھوڑنے سے دوسرے کے دلوں میں بھی ایمان جاگ اٹھتے ہیں۔ وہ ایمان جو حق الیقین سے پیدا ہوتا ہے۔ غور فرمایئے۔

"پیارو یقیناً سمجھو کہ خدا ہے اور وہ اپنے دین کو فراموش نہیں کرتا۔ بلکہ تاریکی کے زمانہ میں اس کی مدد فرماتا ہے مصلحت عام کے لئے ایک کو خاص کر لیتا ہے۔ اور اس پر علوم لدنیہ کے انوار نازل کرتا ہے سو اسی نے مجھے جگایا اور سچائی کیلئے میرا دل کھول دیا۔ میری روزانہ زندگی کا آرام اسی میں ہے کہ میں اسی کام میں لگا رہوں۔ بلکہ میں اس کے بغیر جی ہی نہیں سکتا کہ میں اس کا اور اسکے رسول کا اور اس کی کلام کا جلال ظاہر کروں۔ مجھے کسی کی تکفیر کا اندیشہ نہیں۔ اور نہ کچھ پروا۔ میرے لئے یہ بس ہے کہ وہ راضی ہو جس نے مجھے بھیجا ہے۔ ہاں میں اس میں لذت دیکھتا ہوں کہ جو کچھ اس نے مجھ پر ظاہر کیا۔ وہ میں سب لوگوں پر ظاہر کروں۔ اور یہ میرا فرض بھی ہے کہ جو کچھ مجھے دیا گیا وہ دوسروں کو بھی دوں اور دعوت مولیٰ میں ان سب کو شریک کر لوں جو ازل سے بلائے گئے ہیں میں اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے قریباً سب کچھ کرنے کے لئے مستعد ہوں اور جانفشانی کے لئے راہ پر کھڑا ہوں لیکن جو امر میرے اختیار میں نہیں میں خداوند قدیر سے چاہتا ہوں کہ وہ آپ اسکو انجام دیوے۔ میں مشاہدہ کر رہا ہوں کہ ایک دست غیبی مجھے مدد دے رہا ہے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

ذکرِ حبیبؑ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال اور خلافتِ اولیٰ کا انتخاب

(از محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب)

نوٹ:۔ محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب نے اپنا یہ مضمون امسال یومِ خلافت کی تقریب پر مسجد مبارک ربوہ میں منعقدہ جلسہ میں پڑھ کر سنایا تھا۔ (ادارہ)

میری لاہور میں آمد

میں ۲۰ اپریل ۱۹۰۸ء کو پٹیالہ سے لاہور وارد ہوا تھا اور اسی تاریخ کو میڈیکل سکول لاہور میں ڈاکٹر سدرلینڈ پرنسپل کی منظوری سے داخل ہوگیا تھا۔ چونکہ میں لاہور میں کسی شخص سے واقف نہ تھا۔ اور نہ مجھے یہ معلوم تھا کہ سکول کا کوئی بورڈنگ بھی ہے اس لئے میں خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے مکان پر پہلی رات بسر کرنے کے لئے چلا گیا۔ کیونکہ مجھے خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے مکان کی جائے وقوع معلوم تھی۔ جس وقت میں ان کے مکان پر پہنچا تو میری سب سے پہلی ملاقات ان کے نیک دل منشی نور احمد صاحب ہلال سے ہوئی۔ انہوں نے میری مسافرانہ حالت اور طالب علمی کے پیشِ نظر مجھے چند دن خواجہ صاحب کے مکان کے برآمدہ میں سو رہنے کی اجازت دیدی تاکہ اس دوران میں میں اپنے لئے کسی مستقل رہائش کا بندوبست کرلوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریف آوری

ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ جناب منشی صاحب نے فرمایا کہ اب تو آپ کو کسی اور جگہ رہائش کا انتظام کرنا پڑے گا۔ کیونکہ ایک دو دن تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام معہ اہل وعیال وخدام لاہور تشریف لا رہے ہیں اور حضور کا قیام یہاں خواجہ صاحب کے مکان پر ہی ہوگا۔ خاکسار کو حضور کی آمد کی خبر سے بے حد خوشی ہوئی۔ چنانچہ ۲۹ اپریل کو لاہور تشریف لے گئے اور خواجہ صاحب مرحوم کے مکان میں قیام پذیر ہوئے اور خواجہ صاحب کے مکان کو مرجع خلائق بنا دیا۔ احمدی احباب اور غیر احمدی وغیر مسلم معززین حضور کی زیارت کے لئے آنے لگے۔ ایک غیر احمدی معزز شخص جو کابل کے شہزادوں میں سے تھے جن کا نام شہزادہ محمد ابراہیم خاں تھا۔ انہوں نے حضور کو اپنے ہاں کھانے پر بلایا۔ حضور نے کسی وجہ سے ان کی قیامگاہ پر تشریف لے جانا مناسب خیال نہ فرمایا۔ اس پر شہزادہ صاحب موصوف نے مبلغ پچاس روپے بھجوا دیئے کہ تا حضور اپنے گھر پر ہی کھانا تیار کروا کر ان کی طرف سے دعوت کے طور پر تناول فرمالیں۔

حضور علیہ السلام کی تقریر

لاہور کے قیام کے دوران حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواجہ کمال الدین صاحب کو ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت کا انتظام کیا جائے جس میں لاہور کے چیدہ چیدہ لوگوں کو بلایا جائے اور ان کو یہ بھی بتلایا جائے کہ کھانے سے پہلے میری تقریر بھی ہوگی جس میں میں اپنا دعوےٰ اور اس کی صداقت کے دلائل پیش کروں گا۔ چنانچہ ۱۷ مئی کو ایسی دعوت کا انتظام کیا گیا۔ اور کھانے سے پہلے حضور نے ڈیڑھ دو گھنٹہ تقریر کی۔ سامعین جو کہ کرسیوں پر سامنے بیٹھے تھے اور جن کی تعداد ڈیڑھ دو سو کے قریب تھی کامل توجہ اور خاموشی سے تقریر سنتے رہے جب تقریر کو قریباً ایک گھنٹہ ہوگیا اور منتظمین نے کھانے کے وقت سے اطلاع دی تو آپ نے فرمایا۔ اب میں تقریر ختم کرتا ہوں دوست کھانا کھالیں۔ اس پر حاضرین نے عرض کیا عام کھانا تو روزہی کھاتے ہیں لیکن یہ روحانی کھانا بار بار نہیں ملا کرتا۔ یہ تقریر ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب مرحوم کے مکان کے صحن میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد حضرت صاحب مع مہمانوں کے خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے مکان کے صحن میں جو چند قدم کے فاصلہ پر تھا کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ خاکسار اپنی جائے رہائش پر جو پانی کے تالاب کے قریب تھی چلا گیا۔

اس تقریر کے لئے عام داخلہ نہ تھا لیکن میں اشتیاق میں دروازے کے قریب کھڑا رہا۔ آخر منتظمین میں سے کسی نے ترس کھا کر مجھے بھی اندر داخل کردیا جبکہ سوائے ایک اور طالب علم کے اور کوئی طالب علم اندر داخل نہ ہو سکا تھا۔ تقریر کے دوران حضورؑ نے دودھ کے گلاس میں سے چند گھونٹ پیئے تھے۔ اس طرح یہ دودھ تبرک بن گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے بھی اس تبرک کا حصہ مل گیا۔ اس وقت ایسی خوشی حاصل ہوئی۔ گویا بادشاہت مل گئی۔

حضور کی ایک نصیحت

ایک روز غالباً وفات سے دو دن پہلے حضورؑ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے مکان کے ہال کمرہ میں نماز ظہر وعصر ادا فرما کر تشریف فرما ہوئے۔ اس وقت حضور کے سامنے پندرہ بیس احباب تھے اور میں بھی حاضر تھا۔

. . . .

. . . . . . اس وقت حضور نے کچھ باتیں بطور نصیحت فرمائیں۔ ان میں سے حضورؑ کے یہ الفاظ مجھے آج تک خوب یاد ہیں کہ:

”جماعت احمدیہ کے لئے بہت فکر کا مقام ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو لاکھوں آدمی انہیں کافر کا فر کہتے ہیں۔ دوسری طرف اگر یہ بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں مومن نہ بنے تو ان کے لئے دوہرا گھاٹا ہے“

جہاں تک مجھے یاد ہے یہ حضور کی آخری نصیحت یا وصیت تھی جس کو میں نے اپنے کانوں سے سنا۔

حضور کی آخری سیر

۲۵ مئی کی شام کو مغرب سے ایک آدھ گھنٹہ پہلے حضورؑ مع حضرت ام المومنین رضؓ و بعض صاحبزادگان بذریعہ گھوڑا گاڑی سیر کو تشریف لے گئے۔ حضور اندرون خانہ سے جب گاڑی پر سوار ہونے کے لئے باہر نکلے تو حضور کے چلنے کی رفتار میں کوئی کمزوری نظر نہ آتی تھی بلکہ رفتار اچھی تیز تھی۔ حضورؑ حضرت ام المومنینؓ کے ہمراہ گاڑی پر سوار ہو گئے جبکہ کوچوان کے ساتھ والی سیٹ پر میاں شادی خان صاحب مرحوم بیٹھے تھے اور گاڑی کے پچھلے پائیدان پر محترم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی بطور محافظ کھڑے تھے۔ گاڑی روانہ ہوگئی تو یہ عاجز بھی وہاں سے اپنی رہائش کی جگہ چلا گیا۔

حضور علیہ السلام کے وصال کی اطلاع

اگلے روز شام کے وقت پھر حاضر ہونے کے خیال کے ساتھ رات کو سویا۔ صبح کالج گیا اور جب گیارہ بجے کے قریب واپس مکان پر آیا تو کسی کی زبانی سنا کہ حضرت صاحب وفات پاگئے ہیں۔ میں اپنی کتابوں کو کمرے میں پھینک کر فوراً احمدیہ بلڈنگس کی طرف روانہ ہوگیا۔ جب موچی دروازہ میں سے گذر رہا تھا تو وہاں کے لوگوں کو حضورؑ کی وفات کا ذکر کرتے سنا جس سے معلوم ہوگیا کہ واقعی یہ خبر درست ہے۔ آخر جب ڈاکٹر محمد حسین صاحب کے مکان پر جو خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان سے ملحق تھا پہنچا تو معلوم ہوا کہ حضور کی وفات کے ساڑھے دس بجے کے قریب ہوئی تھی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

الوصیت کی عبارت

یہاں میں الوصیت کی وہ عبارت درج کرتا ہوں کہ جس میں حضور نے بیان فرمایا ہے کہ نبیوں اور رسولوں کی وفات کے موقعہ پر مخالفوں اور منافقوں کی کیا حالت ہوتی ہے حضور فرماتے ہیں۔

”کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی یعنی خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے رسول غالب رہیں گے۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہوجائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے . . . . . اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کردیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخمریزی انہیں کے ہاتھ سے کردیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن وتشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی اور ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے

(۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ یہ جماعت نابود ہو جائیگی . . . .

؎ حضرت صاحب کا قادیان سے لاہور پہنچنے پر اول خواجہ صاحب مرحوم کے مکان پر قیام ہوا تھا اور زیادہ دن اسی مکان میں ٹھہرے تھے۔ لیکن وفات سے صرف دو تین روز قبل حضور ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن کے مکان پر سکونت پذیر ہوگئے اور اسی مکان میں آپ نے وفات پائی۔

تب خدا تعالیٰ گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے...... جیسا کہ ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا .... الخ سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے......

دوسری قدرت کا آنا تمہارے لئے ضروری ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

"جیسا کہ خدا تعالیٰ کا براہین میں یہ وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔"

(باقی)

ایک صحابی کی وفات

چوہدری غلام محمد صاحب آف چوکنانوالی ضلع گجرات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے ۵۹-۱۰-۲۶ کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے سحری کے قریب داعی اجل کو لبیک کہہ گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۷۳ سال تھی۔ ۱۹۰۳ء میں بذریعہ خط بیعت کی اور ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ ۵۹-۱۰-۲۷ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کئے گئے۔

مرحوم نہایت مخلص اور متدین بزرگ تھے اور ان کی وفات سے جماعت چوکنانوالی کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں اور ان کے پسماندگان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ وہ مرحوم کی نیک روایات کو قائم رکھنے والے ہوں اور سلسلہ کے سچے خادم ثابت ہوں۔ آمین۔

(بشیر احمد ایڈووکیٹ گجرات)

درخواست دعا

میری بھاوجہ انور شاہدہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد رفیق چک ۳۲ R-B کریانوالہ لائلپور)

مجلس انصار اللہ کے پانچویں سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

قرآن مجید، احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس، تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان

تقسیم انعامات اور محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا روح پرور خطاب

(۴)

اختتامی اجلاس

مورخہ یکم نومبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کا پانچواں اور آخری اجلاس شروع ہوا جس کے آغاز میں مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔

قرآن مجید، احادیث نبویؐ اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے درس

سب سے پہلے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے قرآن مجید کا درس دیا اور اسی ضمن میں اس امر پر روشنی ڈالی کہ اپنے اندر للّٰہیت کا جذبہ کیونکر پیدا کیا جاسکتا ہے۔ درس قرآن پاک کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے درس حدیث دیا۔ درس کے آغاز میں آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خصائل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے عجیب وسعت نظر دی تھی حتیٰ کہ انسانی زندگی کے جو گوشے چھپے ہوئے ہیں اور جن کی طرف کبھی خیال بھی نہیں جاتا آپ کی نظر ان تک بھی پہنچی اور ان کے متعلق بھی آپؐ نے نہایت لطیف ہدایات دے کر ہماری راہنمائی فرمائی۔ آپؐ کی زندگی معمور الاوقات زندگی تھی۔ انسانیت نے آج تک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ معمور الاوقات انسان نہیں دیکھا۔ دراصل بعض لمحات کا فارغ ہونا بھی تخیل کی پرواز میں کمی پر دلالت کرتا ہے اور چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے تخیل کی پرواز انتہائی بلند تھی اس لئے آپ کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں تھا جس میں آپ بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بھلائی میں مصروف نہ ہوں یہی وجہ ہے کہ آپ نے انسانی زندگی کا کوئی معمولی سے معمولی گوشہ بھی ایسا نہ چھوڑا جس کے متعلق ہمیں ہدایات نہ دی ہوں۔ آپ نے قرآن مجید جیسی اعلیٰ اور اکمل کتاب ہمیں راہنمائی کے لئے عطا فرمائی اور اس کے علاوہ بھی ہزارہا باتیں روزمرہ کی زندگی کے متعلق ایسی بیان فرمائیں جو ہمارے لئے راہنمائی کا موجب ہیں۔ انہی باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپؐ نے ہمیں کاروباری لین دین کے متعلق مکمل ہدایات دیں۔ کاروباری زندگی میں جو جو حالات بھی پیدا ہوتے ہیں اور جو پیچیدگیاں بھی سامنے آتی ہیں ان سب کے متعلق اصولی رنگ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ ہدایات موجود ہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اسی خاص فضیلت کا ذکر کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کاروباری لین دین کے متعلق حضورؐ کی بعض نہایت پرحکمت ہدایات بیان فرمائیں جنہیں سنکر سامعین بے اختیار پکار اٹھے کہ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

درس حدیث کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا درس دیا اور باہمی اخوت کے متعلق حضور علیہ السلام کی روح پرور نصائح پڑھ کر سنائیں۔

تقسیم انعامات

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات سے قبل آپ نے زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی چوہدری عبدالحق صاحب ورک کو علم انعامی عطا فرمایا اور اعلان کیا کہ امسال مجلس انصار اللہ کراچی جملہ مجالس انصار اللہ میں سے بہترین کام کرنے والی مجلس قرار پائی ہے لہٰذا اسے علم انعامی دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجلس انصار اللہ کراچی کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ علم انعامی کے علاوہ جو دیگر انعامات اس موقعہ پر دیئے گئے ان کی تفصیل یہ ہے:

انعامی تقریری مقابلہ

اوّل ۔ مکرم میاں محمود احمد صاحب راولپنڈی

دوم ۔ مکرم محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی کراچی

انعام خصوصی ۔ مکرم میاں کرم دین صاحب کراچی

امتحان ترجمہ قرآن کریم پارہ دوم نصف اوّل

اوّل مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ

دوم ۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کوئٹہ

امتحان ترجمہ قرآن کریم پارہ دوم نصف آخر

اوّل ۔ مکرم شاہ محمد صاحب شاہد مغلپورہ

دوم ۔ مکرم بابو نفر علی صاحب محلہ دارالنصر ربوہ

مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب کنری سندھ

انعامی تحریری مقابلہ

اوّل ۔ مکرم محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی کراچی۔

دوم ۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ

مقابلہ تعلیمی وظیفہ

اوّل ۔ سید محمد بشر احمد جماعت ہفتم ابن سید علی شاہ صاحب۔

دوم ۔ جاوید احمد صاحب ہشتم ابن فضل محمد صاحب۔

مشاہدہ و معائنہ

اوّل ۔ محمد عیسےٰ جان صاحب کوئٹہ

دوم ۔ مولوی عبدالرحمن صاحب چک منگلہ۔

رسہ کشی

اوّل ۔ مولوی عبدالرحمن صاحب چک منگلہ کی ٹیم

دوم ۔ مولانا عبدالمالک خانصاحب کراچی کی ٹیم۔

والی بال

اوّل ۔ مولانا عبدالمالک خانصاحب کراچی کی ٹیم

دوم ۔ خواجہ محمد امین صاحب کی ٹیم۔

میوزیکل چیئرز

اوّل ۔ پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب۔

دوم ۔ فیروز الدین صاحب امرتسری۔

(ریلے ریس)

اوّل ۔ عبداللہ خانصاحب کی ٹیم۔

نمائندگان کی ایمان افروز تقاریر

تقسیم انعامات کے بعد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور نے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اور انصار اللہ کو توجہ دلائی کہ وہ نہ صرف خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ بلکہ اپنی اولادوں کو بھی یہ کتابیں جو آسمانی نور سے مملو ہیں پڑھائیں۔ آپ نے فرمایا اس کے بغیر نہ احمدیت ان کے دلوں میں راسخ ہو سکے گی اور نہ اس کے بغیر ایمان و یقین اور معرفت میں وہ ترقی کر سکیں گے۔

آپ کے اس پُرزور اور پُراثر خطاب کے بعد سکھر کے قریشی عبدالرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

اے خدا اے چارہ آزار ما۔ اے علاج گریہ ہائے زار ما

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اور اس کا اردو ترجمہ بھی احباب کو سنایا

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے جولائی ۱۸۹۹ء کے الحکم میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرمعارف ملفوظات نہایت پُرشوکت آواز میں پڑھ کر سنائے۔ جو نہایت درجہ بیش قیمت نصائح پر مشتمل تھے۔ بعدہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے حضور علیہ السلام کے عربی قصیدے یا عین فیض اللہ والعرفان کے بعض شعر پڑھے اور ان کا اردو ترجمہ سے بھی حاضرین کو آگاہ کیا۔

تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان

بعدہ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی نے انصار سے خطاب کیا اور انہیں ان کے عہد کے الفاظ یاد دلا کر ان کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام پڑھ کر سنایا جس کے ذریعے حضور نے تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا ہے۔ اور احباب جماعت کو تحریک جدید کے وعدے پہلے

. . . .

. . . .

. . . .

. . . . . . سے بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی تحریک فرمائی ہے (حضور کا یہ پیغام ۸ نومبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔)

ازاں بعد مکرم خان شمس الدین خاں صاحب نمائندہ پشاور اور مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب نے اجتماع سے خطاب کیا اور انہیں قیمتی نصائح فرمائیں۔ مکرم خان شمس الدین صاحب نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطالعہ کی اہمیت واضح کرنے کے علاوہ تقویٰ اختیار کرنے اور اس میں ترقی کرنے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اور آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب نے تعلق باللہ اور روحانیت میں ترقی کے ذرائع پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو گہری نظر سے پڑھنے اور انہیں ہمیشہ زیر مطالعہ رکھنے کی اہمیت کو واضح کیا۔ نیز بکثرت درود شریف پڑھنے اور استغفار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اسکے معرفت کا چمن ناتمام ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

محترم صدر صاحب کا روح پرور خطاب

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے پانچویں سالانہ اجتماع کے آئندہ سال تک التواء کا اعلان کرنے سے قبل انصار کو ایک روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب سے نوازا۔ جس میں آپ نے انصار اللہ کو نہایت ایمان افروز پیرائے میں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی (آپ کے اس روح پرور خطاب کا خلاصہ آئندہ اشاعت میں ہدیہ احباب کیا جائے گا) خطاب کے آخر میں آپ نے فرمایا ہم نے اجتماع میں قرآن مجید احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس سنے ہیں۔ اپنے اوقات کو ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گذارا ہے۔ یہاں جمع ہو کر ہم میں سے ہر ایک نے کچھ نہ کچھ حاصل کیا ہے۔ ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ پھل کے طور پر نہ ہو بلکہ بیج کے طور پر ہو۔ وہ بڑھتا پھیلتا اور پھلتا چلا جائے اور اسکے نتیجے میں ہم پر خدا تعالیٰ کے افضال اور اس کی رحمتیں نازل ہوتی چلی جائیں۔

عہد اور دُعا

اس کے بعد انصار نے کھڑے ہو کر محترم میاں صاحب موصوف کی اقتداء میں پہلے اپنا عہد دہرایا۔ اور پھر تبلیغ اسلام سے متعلق وہ جماعتی عہد دہرایا۔ جس کو نسلاً بعد نسلٍ دہراتے چلے جانے اور اس پر عمل کرتے چلے جانے کی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے حال ہی میں تلقین فرمائی ہے۔ عہد دہرانے کے بعد آپ نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد اجتماع کے آئندہ سال تک التواء کا اعلان فرمانے کے بعد انصار اللہ کو واپس جانے کی اجازت دی اس طرح انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع دعاؤں ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ دو روز تک جاری رہنے کے بعد مورخہ یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر کے قریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ م

"میرے نزدیک اس سال جماعت کو زیادہ قربانی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے"

ایک مخلصانہ تحریک اور عملی نمونہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت قیادت میں جوں جوں اشاعت اسلام کا کام اکناف عالم میں وسعت اختیار کر رہا ہے۔ اسی نسبت سے ہمیں اپنی مالی قربانیوں کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ لیکن حضور کی علالت طبع کے پیش نظر مالی قربانی میں غیر معمولی اضافہ کی اہمیت کسی درد مند مخلص احمدی سے مخفی نہ ہو گی — اسی کی ترجمانی فرماتے ہوئے امسال حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب تحریک جدید کا وعدہ بقدر ایکہزار روپیہ (جو گذشتہ سال کے وعدہ سے ۲۹۵/- روپے زائد ہے) ارسال فرماتے ہوتے تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بیماری کے پیش نظر ایک ہزار کا وعدہ کرتا ہوں۔ میرے نزدیک اس سال جماعت کو زیادہ قربانی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے تاکہ حضور کو تحریک جدید کے اخراجات کی طرف سے اطمینان رہے اور حضور بیماری کی حالت میں پریشانی نہ اٹھائیں۔ اور جماعت کی تبلیغی کوششوں سے مطمئن رہیں"۔

یہ آواز یقیناً ہر مخلص اور پروانہ خلافت کے دل کی ترجمانی کر رہی ہے۔ مگر ضرورت اس کی ہے کہ حضرت نواب صاحب موصوف کی طرح عملی طور پر اس کا مظاہرہ کیا جائے۔ حضور نے اپنے سالِ نو کے پیغام میں فرمایا ہے۔

"ہماری جماعت کا چندہ پہلے سے ہزاروں گنا بڑھ جانا چاہیئے"

پس ایک طرف اشاعت اسلام کی ذمہ واریوں کا ہمیں پورا پورا احساس ہے۔ دوسری طرف سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیش فرمودہ لائحہ عمل ہمارے سامنے ہے پس کوئی وجہ نہیں کہ امسال مخلصین جماعت اپنے وعدوں میں غیر معمولی اضافے نہ فرمائیں وعدے لینے والے کارکنان اس تحریک کی مقامی طور پر بار بار یاددہانی کرواکر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر

الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہو گا

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کی مبارک تقریب پر امسال بھی الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہو گا۔ جو قیمتی اور اہم مضامین کے علاوہ متعدد خاص تصاویر سے بھی مزین ہو گا۔ انشاء اللہ۔

اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے بلند پایہ تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں مضامین زیادہ سے زیادہ ۲۵ر نومبر تک موصول ہو جانے چاہئیں۔ کیونکہ اس کے بعد اس کی طباعت شروع ہو جائے گی۔ مشتہرین کے لئے بھی یہ ایک نادر موقع ہے۔ انہیں بھی فوراً اپنے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں۔

(ادارہ)

م اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آئندہ سال انصار اللہ کو اجتماع میں اس سے بھی م

م بڑھ چڑھ کر تعداد میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اس کا پروگرام مرتب کرنا ہے جو بہن تقریر یا مضمون سنانے میں حصہ لینا چاہیں وہ براہ مہربانی اپنی تقریر کے عنوان سے اور جتنا وقت لینا ہے اس سے مطلع فرمائیں تاکہ پروگرام مرتب کرنے میں جو دیر لگ جاتی ہے یہ دقت دور ہو۔

نیز جن بہنوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی خدمت کے لئے نام پیش کرنا ہو وہ بھی بذریعہ ڈاک اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ وضاحت ضرور کر دیں کہ زنانہ جلسہ گاہ میں ڈیوٹی لگوانی ہے یا قیام گاہ مستورات میں کھانا کھلانے پانی پلانے وغیرہ پر۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

فہرست وعدہ جات میں تصحیح

الفضل کی اشاعت مورخہ ۷ نومبر ۱۹۵۹ء میں وعدہ جات تحریک جدید سال ۲۶ کی تیسری قسط شائع ہوئی ہے۔ اس میں سے مکرم سید اقبال حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کا اسم گرامی سہواً رہ گیا ہے۔ آں مکرم نے بھی اعلان کے پہلے روز سال ۲۶ کے لئے ۶۰/- روپے کا وعدہ پیش فرمایا تھا۔ اور ۷/۱۱/۵۹ کو یہ رقم نقد ادا فرما دی فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

لجنات اماء اللہ کے لئے

جن لجنات اماء اللہ نے ابھی تک ۱۹۵۸-۵۹ء کا چندہ سالانہ اجتماع شرح کے مطابق ادا نہیں کیا (۸ فی ممبر سالانہ) وہ براہ مہربانی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

عہدیداران ریاضی سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کی بزم ریاضی کے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں:

محمد الدین صاحب ارشد — فورتھ ایئر — (پریذیڈنٹ)
محی الدین صاحب اکبر — تھرڈ ایئر — (وائس پریذیڈنٹ)
مامون احمد — سیکنڈ ایئر — (سیکرٹری)
طاہر احمد صاحب — فرسٹ ایئر — (اسسٹنٹ سیکرٹری)

(مامون احمد سیکرٹری ریاضی سوسائٹی)

درخواستہائے دعا

(۱) میں چند ایک محکمانہ پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔
(مقبول احمد بھٹی محکمہ نہر جہلم)

(۲) بندہ کو یکم ستمبر ۱۹۵۹ء سے ترقی ملی ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب دعا فرمائیں کہ یہ ترقی میرے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کی نعماء سے متمتع فرمائے آمین۔
(محمد عبد اللہ۔ لاہور)

(۳) برادرم ڈاکٹر احسان علی صاحب کی لڑکی امۃ الکافی جس کی شادی گذشتہ جلسہ کے موقعہ پر محمد عمر صاحب بشیر تاجر ڈھاکہ سے ہوئی تھی آجکل جانکی دیوی زنانہ ہسپتال لاہور میں سخت بیمار ہے حالت تشویشناک ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔
(سردار رحمت اللہ قادیانی محلہ دارالرحمت ربوہ)

(۴) میری اہلیہ اور بچے مقیم ربوہ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین
(محمد حسین چیمہ از لنڈن)

(۵) میرے بھائی ظہور الحق صاحب عباسی موٹر کے حادثہ سے شدید زخمی ہو گئے ہیں نیز ان کی اہلیہ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے
(ناصر الدین سامی فیلڈ پے آفس سگنل کوہاٹ)

(۶) میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ آمین
(مستری محمد شریف آرہ مشین ربوہ)

احباب محتاط رہیں!

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک شخص حکیم فضل الٰہی ساکنہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ قوم میراثی متعدد احباب کے ساتھ دھوکہ دہی کر چکا ہے اور مختلف چکمے دے کر روپیہ لے لیتا ہے۔ پھر ادا نہیں کرتا۔ آجکل وہ رائے ونڈ (ضلع لاہور) میں بتایا جاتا ہے احباب اس سے بچیں۔ باخبر رہیں۔ اور دوسرے احباب کو مطلع کر دیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

انسپکٹر کی ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ۵۰+۲۰ روپے ماہوار تنخواہ پر ایک انسپکٹر کی فوری ضرورت ہے جس کا کام مجالس کی بیداری اور تربیت اور چندہ جات کی وصولی وغیرہ ہوگی۔ ایسے امیدوار جو خدام الاحمدیہ کے کاموں میں خاص دلچسپی رکھتے ہوں اور مطلوبہ امور کے اہل ہوں وہ ضروری کوائف مثلاً عمر تعلیم۔ تجربہ اور مقامی امیر یا قائد کی تصدیق کے ساتھ اپنی ہاتھ کی لکھی ہوئی درخواست ۲۰ نومبر تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ درخواستوں کے بعد مناسب امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلوایا جائے گا۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تقرر سیکرٹریان تحریک جدید

اخبار الفضل اور دفتری چٹھیوں کے ذریعہ امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں یہ امر واضح کر دیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں ہر جماعت میں سیکرٹری تحریک جدید کا تقرر نہایت ضروری ہے تاہم بعض جماعتوں کی طرف سے اس قسم کے تقرر کی اطلاع ہنوز دفتر ہذا میں نہیں پہنچی۔ ایسی جملہ جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اس اسامی پر کسی موزوں دوست کو منتخب فرما کر دفتر ہذا کو ان کے مکمل پتہ سے آگاہ فرمائیں تا ان کی جماعت میں تحریک جدید کے کام کو مزید ترقی دی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تبدیل ہونے والے احباب اور مقامی عہدیداران کا فرض

تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوں تو جاتے وقت سابقہ جماعت کے سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ کو اپنے نئے پتے سے پورے طور پر آگاہ کر دیا کریں۔ اور جہاں جائیں اس جماعت میں اپنی آمد کی اطلاع فی الفور دیا کریں۔

۲۔ سیکرٹریان مال کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ تبدیل ہونے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال کو بھجوائیں تو (۱) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایسے احباب کے نئے پتہ جات صحیح اور مکمل لکھا کریں تا نئی جگہوں پر ان کے چندہ جات کی وصولی کا بروقت انتظام کیا جا سکے اور (۲) ایسی اطلاعات کو اکٹھا کر کے ایک لمبے عرصہ کے بعد بھجوانا درست نہیں ہر شخص کی تبدیلی کی اطلاع ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جایا کرے۔

اسی طرح سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ نئے آنے والے احباب کے متعلق بھی ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہا کریں۔ جماعت یا نظارت بیت المال کی طرف سے تحریک کئے جانے کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

(نظارت بیت المال۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی چوہدری غلام احمد صاحب کی اہلیہ عزیزہ بیگم صاحبہ ۲/۱۱/۵۹ بعد نماز عشاء بچی کی پیدائش کے چند منٹ بعد اچانک فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ربوہ لا کر یہاں دفن کیا گیا۔ مرحومہ نیک اور ملنسار خاتون تھیں غریبوں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ رشتہ داروں سے اعلیٰ سلوک کرنے والی تھیں۔ مرحومہ نے چار لڑکیاں اور ایک لڑکا یادگار چھوڑا ہے۔ درویشان قادیان اور بزرگوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(شہاب الدین کوٹ بلاغ الدین۔ ضلع حیدرآباد سندھ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات ایک دوسرے کے اتنے قریب آچکے ہیں کہ شاید عصرِ حاضر میں اس کی کوئی مثال نہ مل سکے

صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو ایرانی اخبارات کا خراج تحسین

تہران ۱۰ر نومبر:- صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے کل ایران پہنچنے پر ایرانی اخبارات نے خاص نمبر نکالے قریب قریب سارے اخبارات کے پہلے صفحات پر صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب کا فوٹو ہے۔ ان اخباروں میں پاکستان کے بارے میں مختلف مضامین شائع ہوئے ہیں۔ جن میں انقلابی حکومت کی کامیابیوں کو سراہا گیا ہے

تہران کے انگریزی زبان کے اخبار "تہران جرنل" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے کارنامے باعث فخر ہیں انہوں نے ایک سال کی قلیل مدت میں دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ وہ اقتدار کے بھوکے ڈکٹیٹر نہیں بلکہ وہ جمہوریت کے دلدادہ ہیں۔ اور عملاً کام کرنے کو اہمیت دیتے ہیں اس اخبار نے لکھا ہے کہ صدر پاکستان کا یہ دورہ دونوں ملکوں کا تعاون بڑھانے کا موجب بنے گا۔ روز نامہ "ارژنگ" نے لکھا ہے کہ دونوں ملک مذہب، ثقافت اور تاریخ کا مشترک ورثہ رکھتے ہیں۔ ان کے تعلقات مصنوعی نہیں بلکہ حقیقی ہیں۔ ایک اور ایرانی اخبار "کیہان" نے لکھا ہے "آج شہنشاہ ایران مہر آباد کے ہوائی اڈے پر صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب کا استقبال کر رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنے ایک سالہ عہد حکومت میں پاکستان میں انتہائی دانشمندانہ پالیسی پر عمل کیا ہے۔"

آج تہران کے ہوائی اڈے پر آقائے احمد فرہمی سفیر ایران متعین پاکستان نے ریڈیو تہران کو بتایا کہ صدر پاکستان کے اس دورے سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور بھی مستحکم ہو جائیں گے۔ آپ نے مسرت کے ساتھ کہا کہ دونوں ہمسایہ ملکوں میں کسی قسم کا کوئی اختلاف موجود نہیں"۔ جنرل رضا سفیر پاکستان متعین ایران نے ریڈیو تہران کو بتایا کہ صدر پاکستان ایک برادر ملک کے دورے پر ہیں۔ دونوں کے تعلقات ماضی میں انتہائی دوستانہ رہے ہیں۔ اور یقیناً اس دورے کی وجہ سے وہ اور بھی مستحکم ہو جائیں گے"۔

ہندوستان کو چینی قبضہ تسلیم کر لینے کا مشورہ

نئی دہلی ۱۰ر نومبر:- ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کے بااثر حلقوں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ چین کے ساتھ اپنے جھگڑے میں ہندوستان کو حقیقت پسندی کا ثبوت دیکر لداخ کے اس علاقہ سے دست بردار ہو جانا چاہیے جس پر چینیوں نے سڑک تعمیر کر لی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کو اس کے جنوب میں ایک "حفاظتی پٹی" بھی چین کو دے دینی چاہیئے۔ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ میں کل اس نقطۂ نظر کی وکالت مسٹر پی۔ سی جوشی نے کی اور عام تاثر یہی ہے کہ ان کو پارٹی کے اکثر ارکان کی تائید حاصل ہے۔

جنرل اعظم خان وزارت داخلہ کے انچارج بھی رہیں گے

کراچی ۱۰ر نومبر:- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر داخلہ پاکستان (جو صدر کے ہمراہ ایران کا دورہ کر رہے ہیں) کی عدم موجودگی میں قائم مقام صدر مملکت لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم وزارت داخلہ کے بھی انچارج رہیں گے۔

متروکہ مکانوں کی قیمت کا فارمولا

لاہور ۱۰ر نومبر:- سید ہاشم رضا چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے ایک بیان میں کہا کہ دعویدار مہاجرین کو فائدہ پہنچانے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جس جگہ ۱۹۴۶ء میں غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق قوانین کے مطابق حکومت اور متعلقہ دکلا یا ڈیلوں نے کسی غیر منقولہ جائیداد کے بارے میں مختلف کرایہ یا قیمت تشخیص کی ہو۔ دعویدار مہاجرین سے ان جائیدادوں کی قیمت وضع کرتے وقت وہ قیمت وصول کی جائے گی جو ان دونوں میں سے کم ہو بہ رعایت متعلقہ مہاجرین کی شکایت کے مطابق دی جا رہی ہے"۔

جنہوں نے حکومت کو مطلع کیا ہے کہ تارکین وطن نے ۱۹۴۶ء کا کرایہ ایکسائز اور ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کے کاغذات میں زیادہ درج کرا رکھا تھا۔ آپ نے کہا اس فیصلے کی اطلاع مغربی پاکستان اور کراچی کے تمام ایڈیشنل اور ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں کو دی جا چکی ہے۔ تاکہ وہ متروکہ جائیدادوں کے مالکانہ حقوق منتقل کرتے وقت مہاجرین کی اس رعایت سے مستفید کریں:۔

لڑائی میں چالیس افریقی ہلاک

برسلز ۱۰ر نومبر:- افریقہ کے ایک بلجی علاقے میں دو افریقی قبیلوں کی لڑائی میں چالیس افریقی ہلاک ہو گئے:۔

شاہ حسین یورپ میں آرام کریں گے

عمان ۱۰ر نومبر اعلان کیا گیا ہے کہ اردن کے شاہ حسین یورپ میں چند روز آرام کریں گے۔ اس دوران میں وہ مختلف ملکوں میں جائیں گے۔

اعلان کے مطابق شاہ حسین کی عدم موجودگی میں چار ارکان پر مشتمل ایک کونسل ملکی امور سر انجام دیگی۔ اس کونسل کے سربراہ شاہ کے چھوٹے بھائی شہزادہ محمد ہوں گے اور اس کے دوسرے ارکان سمیر رفاعی وزیر اعظم، مسٹر سعید مفتی اور فلکی الخالدی ہوں گے۔

الفضل میں اشتہار
دیکر اپنی تجارت
کو فروغ دیں

چین اور بھارت کی فوجوں کو میکموہن لائن سے بارہ میل پیچھے ہٹ جانا چاہیئے۔

پنڈت نہرو کے نام خط میں چو این لائی کی تجویز

ہانگ کانگ ۱۰ر نومبر:- چین نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ چین اور بھارت کی مشترک سرحد پر غیر جانبدار علاقہ (نو مینز لینڈ) قائم کر دیا جائے۔ اور دونوں ملکوں کے اختلاف رفع کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق چین کی بھارت کے سامنے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ فریقین کی فوجوں کو میکموہن لائن سے بیس بیس کلو میٹر یعنی قریباً بارہ بارہ میل پیچھے ہٹ جانا چاہیئے

رائٹر کی اطلاع کے مطابق مسٹر چو این لائی نے کل پنڈت نہرو کے نام جو مکتوب بھیجا ہے اس میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ کہ فریقین کی فوجوں کو لداخ کے علاقے میں بھی ان مقامات سے بیس بیس کلو میٹر پیچھے ہٹ جانا چاہیئے۔ جن پر اس وقت ان کا حقیقی کنٹرول ہے اور فریقین کو وعدہ کرنا چاہیئے۔ کہ اپنی فوج خالی کردہ علاقے میں داخل نہیں کریں گے۔

مسٹر چو این لائی کا یہ خط سات نومبر کو پنڈت نہرو کے نام بھیجا گیا تھا جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس جلد منعقد کرنی چاہیئے۔ وزیر اعظم چین کے خط میں کہا گیا ہے کہ جب تک سرحدی تنازعات کا تصفیہ نہ ہو۔ سرحدوں پر "پہلی سی حالت" جاری رکھنی چاہیئے اور فریقین میں سے کسی کو فوجی طاقت سے "پہلی سی حالت" کو بدلنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ البتہ فریقین کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ جن علاقوں سے فوجیں نکالیں وہاں انتظامی عملہ اور غیر مسلح پولیس متعین کریں مسٹر چو این۔ لائی نے لکھا ہے۔ کہ غیر جانبدار علاقے (نو مینز لینڈ) کے قیام سے متعلق میری یہ تجویز درحقیقت بھارت کی اس تجویز کی توسیع کی حیثیت رکھتی ہے جو اس کیطرف سے اس کے دس ستمبر کے مکتوب میں پیش کی گئی تھی۔ کہ کسی فریق کو لانگ جو کے لئے اپنی فوج نہیں بھیجنی چاہیئے مسٹر چو این لائی نے لکھا ہے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ تصادموں کو روکنے کے لئے سارے مشترک سرحد پر غیر جانبدار علاقہ قائم کر دیا جائے۔ تاکہ فریقین کی فوجیں ایک دوسرے سے کم از کم پچیس میل دُور رہیں۔ مکتوب میں بتایا گیا ہے کہ اگر اس فاصلے پر توسیع کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو حکومت چین ہمیشہ اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہوگی۔ مسٹر چو این لائی کے خط میں پنڈت نہرو کے خط کے سے الفاظ دہرائے گئے ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے عوام ایک دوسرے کے تعاون سے کام کرنے کے متمنی ہیں ایسے لوگوں کی کامیابی کے لئے موقع فراہم نہیں کرنا چاہیئے جو پھوٹ ڈال کر دونوں ملکوں کی دوستی کو برباد کرنے کے خواہاں ہیں۔ مسٹر چو این لائی کے خط کے آخر میں لکھا گیا ہے کہ پنڈت نہرو نے چین کے نام جو یادداشت بھیجی ہے اس کے الفاظ دونوں ملکوں کے تعلقات کے لئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔

نئی دہلی ریڈیو کی اطلاع کے مطابق آج بھارتی کابینہ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسٹر چو این لائی کے نئے مکتوب پر غور کیا گیا۔

اسی اثناء میں گنگ ٹوک (سکم) میں اس مفہوم کی مسلسل افواہیں سننے میں آ رہی ہیں کہ بھارتی فوج سکم پہنچ چکی ہے۔ تاکہ بشرط ضرورت اس کی حفاظت کر سکے۔ غالباً بھارتی فوج کے سکم پہنچنے کی وجہ یہ ہے کہ تبت کی سرحد پر چینی فوج کی بڑی تعداد جمع ہو چکی ہے۔ ان افواہوں کو درست تسلیم کرنے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ تبت کی سرحد پر واقع درہ نتھولا کو گزشتہ کئی دن سے بند کیا جا چکا ہے۔ اور سرحد تک پہنچنے کا واحد ذریعہ یہی درہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بھارتی حکومت لداخ کے سرحدی واقعہ سے متاثر ہو کر اس سرحدی ریاست کے دفاع کے لئے بڑی مضطرب ہے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سکم میں کتنی بھارتی فوج موجود ہے۔ لیکن خیال یہ ہے کہ بھارتی فوج کو ساری شمالی سرحد یعنی درہ نتھولا سے درہ جیلاپلا تک صف بستہ کر دیا گیا ہے۔ گنگ ٹوک پہنچنے والی خبروں سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ چینیوں نے تبت کے دارالحکومت لاسہ کو بہت بڑے اسلحہ خانہ میں تبدیل کر دیا ہے۔

بھارتی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار "نیو ایج" کے نامہ نگار نے ماسکو سے مسٹر خروشیف کا ایک بیان بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ روس بھارت اور چین کے سرحدی تنازعات رفع کرنے میں مدد دینے کو تیار ہے۔ مسٹر خروشیف نے کہا۔ دونوں ملکوں کا تنازعہ جن سرحدی علاقوں کے بارے میں ہے وہ غیر آباد۔ اور سنگلاخ ہیں۔ آپ نے کہا کہ روس نے ایران سے اپنے سرحدی تنازعات کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حالانکہ روس کو کم علاقہ ملا اور اسے زیادہ علاقہ ایران کے حوالے کرنا پڑا۔

نئی دہلی کی اطلاع کے مطابق کل پنڈت پنت وزیر داخلہ بھارت نے ایک بیان میں کہا۔ چین کے بعض اقدامات بڑے احمقانہ ہیں۔ آپ نے کہا جلد ہی چین کے ہوش و حواس درست ہو جائیں گے آپ نے کہا بھارت کے پاس کافی فوج ہے۔ جو ملک کی اچھی طرح حفاظت کر سکتی ہے۔

کل رات دہلی ریڈیو نے "چین کی ہوس ملک گیری" کے عنوان سے دس منٹ تک ایک تقریر نشر کی جس میں چین کی ہوس ملک گیری کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ یہ تقریر کس کی طرف سے کی گئی ہے یا اسے لکھنے والا کون ہے۔ تقریر ایک ناقد نے پڑھی لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ بھارت کے ایک سرکاری نشرعی ادارے کے ذریعے چین کی اتنے سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ تقریر میں بتایا گیا ہے کہ چین کی ہوس ملک گیری بھارت کیلئے بہت بڑا مسئلہ بن گئی ہے۔ کیونکہ ایک ہمسایہ ملک کو اپنی فوجی طاقت پر گھمنڈ ہے اور طاقت کے بل بوتے م

م:- پر سرحدی تنازعات کا فیصلہ کرنے پر تُلا بیٹھا ہے۔

اطلاع
احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عطار ٹرانسپورٹ کمپنی کا لاہور سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے رائل روڈ منتقل ہو گیا ہے امید ہے احباب حسب سابق کمپنی کیساتھ تعاون فرماویں گے:- (مینیجر)

چھوٹے دعوے داروں کے معاوضے کی شرح بڑھا دی گئی

وزیر بحالیات نے معاوضے کی نئی شرحوں کا اعلان کر دیا

کراچی ۱۱ نومبر کل حکومت نے دعویدار مہاجرین کے معاوضے کی نئی شرح کا اعلان کر دیا جس سے غریب اور متوسط طبقے کو زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ نئی شرحوں کا اعلان کل صبح لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ وزیر بحالیات نے حکومت کے اس فیصلے کو مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے میں بیحد اہم اقدام قرار دیا۔

نئی شرح آخری ہے اور اس کی بنا پر دعویدار مہاجروں کو پہلے کی نسبت زیادہ معاوضہ ملے گا یہ شرح متروکہ جائیدادوں اور مہاجرین کے کلیموں کے سارے سوالوں کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہے۔

حکومت کے فیصلے کے مطابق چھوٹے کلیم کے معاوضے کی شرح نسبتاً زیادہ بڑھائی گئی ہے اور بڑے کلیم کے معاوضے کی شرح نسبتاً کم بڑھائی گئی ہے پہلے پانچ ہزار روپے کے کلیم کا معاوضہ قدیم شرح کے مطابق چالیس فی صد دیا جانا چاہئے تھا۔ لیکن نئی شرح کے مطابق اس کا معاوضہ ستر فی صد دیا جائے گا۔ اس سے اگلے پانچ ہزار روپیہ کے کلیم کے لئے ساٹھ فی صد معاوضہ اور اس کے بعد کے نوے ہزار روپے کے کلیم پر پچاس فی صد معاوضہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد کے کلیم کی رقم پر بشرطیکہ کلیم زیادہ سے زیادہ تین لاکھ روپیہ ہو پچیس فی صد معاوضہ دیا جائیگا۔

جنرل اعظم خاں نے کہا کہ صدر مملکت کی بڑی خواہش یہ ہے کہ غریب دعویداروں کے معاملے پر پوری توجہ مبذول کی جائے تاکہ وہ مکان یا دکان کے حصول کی استطاعت پیدا کر سکیں۔

وزیر بحالیات نے کہا حکومت اپنے سارے وسائل کا جائزہ لینے کے بعد یہ شرح تیار کرنے کے قابل ہوئی ہے۔ حکومت کے لئے اس سے آگے بڑھنا ناممکن ہے۔ لہذا اس شرح کو آخری حیثیت حاصل ہے۔ آپ نے کہا چیف سیٹلمنٹ کمشنر جلد ہی اعلان کر دیں گے کہ جو دعویدار مہاجر اس وقت تک اپنے دعاوی کے عوض کسی متروکہ جائیداد کے مالکانہ حقوق حاصل کر چکے ہیں۔ اس جائیداد کی قیمت میں کس طریقے سے کانٹ چھانٹ کی جائے گی۔ آپ نے کہا نئی شرحیں مقرر کرنے سے ساری متروکہ جائیدادوں کے تصفیہ میں مدد ملے گی۔

متروکہ جائیدادوں کی قیمت

جنرل اعظم خاں نے کہا کہ پاکستان میں متروکہ جائیدادوں کی مجموعی قیمت ایک ارب ساٹھ کروڑ روپیہ ہے۔ جو مہاجرین کو پوری طرح معاوضہ دینے کے لئے بالکل ناکافی ہے کیونکہ کلیموں کی مجموعی رقم تین ارب ستر کروڑ ہے۔ وزیر بحالیات نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ نارکین وطن کے چھوڑے ہوئے مکانات اور دکانوں کا معاملہ بالکل الگ رکھا جا رہا ہے۔ جلد ہی ان کے بارے میں حکومت کی پالیسی کا اعلان کر دیا جائے گا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ نئی سکیم کے مطابق مہاجرین کو معاوضہ دینے کا کام اس سال کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ معاوضہ کا بڑا مسئلہ کراچی۔ لاہور اور دوسرے بڑے شہروں سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ نے ایک اور نامہ نگار کو بتایا کہ حکومت کی چھپی ہوئی جائیدادوں کا سراغ لگانے کی کوشش جاری رکھے گی۔ جلد ہی چھپی ہوئی جائیدادوں کا سراغ لگانے والے محکمے کے لئے مزید عملہ فراہم کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا مہاجرین کو نقد معاوضہ کی ادائیگی کا سوال اس مرحلے پر پیدا نہیں ہوتا۔

مہاجرین کو اب کیا ملے گا؟

جنرل اعظم خاں نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ نئی شرح کے مطابق مہاجرین کو کیا ملے گا۔ آپ نے کہا کہ جن مہاجرین کا پانچ ہزار روپے کا کلیم منظور ہوا تھا پرانی شرح کے مطابق انہیں دو ہزار روپیہ ملنے چاہئیے تھا۔ لیکن نئی شرح کے مطابق ساڑھے تین ہزار معاوضہ ملے گا۔ جن مہاجرین کا دس ہزار کا کلیم منظور ہوا تھا پرانی شرح کے مطابق انہیں چار ہزار روپیہ معاوضہ ملنا چاہئیے تھا لیکن نئی شرح کے مطابق انہیں ساڑھے چھ ہزار روپیہ ملے گا۔ جن مہاجرین کا بیس ہزار روپیہ کا منظور شدہ کلیم تھا انہیں پرانی شرح کے مطابق دس ہزار روپیہ ملنا چاہیئے تھا لیکن اب انہیں چودہ ہزار روپیہ ملے گا۔ جن لوگوں کا پچاس ہزار روپے کا کلیم ہے انہیں پرانی شرح کے مطابق بیس ہزار روپیہ ملنا تھا لیکن نئی شرح کے مطابق انہیں ساڑھے چھبیس ہزار روپیہ ملے گا۔ جن مہاجرین کا کلیم ایک لاکھ روپیہ کا ہے انہیں پرانی شرح کے مطابق چالیس ہزار روپیہ ملنا تھا لیکن نئی شرح کے مطابق انہیں اکیاون ہزار پانچ ہزار پانچ سو روپیہ ملے گا۔ جن مہاجرین کا کلیم دو لاکھ روپے کا ہے انہیں نئی شرح کے مطابق چھہتر ہزار پانچ سو روپیہ ملےگا۔ جن لوگوں کے پاس تین لاکھ روپے کا کلیم ہے انہیں ایک لاکھ ایک ہزار پانچ سو روپیہ ملے گا۔ آپ نے کہا ہم تین لاکھ سے آگے نہیں جا سکتے نئی شرح سے بنیادی طور پر زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوں گے۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

اور اگرچہ میں تمام فانی انسانوں کی طرح ناتوان اور ضعیف البنیان ہوں تاہم میں دیکھتا ہوں۔ کہ مجھے غیب سے قوت ملتی ہے۔ اور نفسانی قلق کو دبانے والا ایک صبر بھی عطا ہوتا ہے اور میں جو کہتا ہوں کہ ان الہٰی کاموں میں قوم کے ہمدرد مدد کریں وہ بے صبری سے نہیں بلکہ صرف ظاہر کے لحاظ اور اسباب کی رعایت سے کہتا ہوں ورنہ خدا تعالیٰ کے فضل پر میرا دل مطمئن ہے۔ اور امید رکھتا ہوں کہ وہ میری دعاؤں کو ضائع نہیں کریگا۔ اور میرے تمام ارادے اور امیدیں پوری کر دے گا: (ازالہ اوہام طبع ۱۹ ص ۲۰)

اس سے واضح ہے کہ ہر احمدی اچھی طرح جانتا ہے کہ اس کا مقصد حیات کیا ہے۔ ہر احمدی کا مقصد حیات وہی ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقصد حیات ہے۔ جس کی تھوڑی سی جھلک اوپر دکھائی گئی ہے۔

کیا آپ اپنا مقصد حیات سمجھتے ہیں۔ اگر سمجھتے ہیں۔ تو آپ واقعی احمدی ہیں۔ ورنہ ....

کف ایکس
کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور انفلوئنزا کے لئے بہترین دواء
یہ خوش ذائقہ شربت نہایت اعلیٰ اجزاء سے جدید ترین اصولوں کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ اس میں صرف بہترین انگریزی ادویات بلکہ صدیوں کی آزمودہ دیسی دوائیں بھی اس طریقہ سے شامل کی گئی ہیں کہ دونوں کے مزاج مل کر نہایت موثر صورت میں ظاہر ہوئے ہیں۔
یہ دواء ہزاروں کے تجربہ میں آ چکی ہے اور کھانسی نزلہ و زکام کیلئے نمایاں طور پر مفید ثابت ہوئی ہے
تیار کردہ:- فضل عمر فارمیسوٹیکلز (شعبہ ادویات فضل عمر ریسرچ) ربوہ

تریاق سل
عام کمزوری۔ سل۔ دق بخار
نزلہ۔ کھانسی کی مجرب دواء
قیمت ایک ماہ کورس -/۱۰ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

قرص نور
قابل رشک صحت اور طاقت
جملہ شکایات: کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو۔ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج۔ قیمت: مکمل کورس چار روپے
فہرست ادویہ مفت طلب کریں
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ

ربوہ کے عطریات
ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ)
سہاگ، حنا، گلاب، چنبیلی، شام شیراز، گل خوشبو،
ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں

درخواست دعا خاکسار کے ایک نو احمدی دوست پارس علی ضلع شیخوپورہ کے موضع بھکھی میں رہتے ہیں۔ آج کل بعض سخت تکالیف اور مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
(محمد احمد بشیر ڈی ٹائپ کالونی لائل پور)

ہر انسان کے لئے
ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ لکھ کر مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن